



خلاء کا محکمہ

قدرتی آفات کے انتظام کیلئے سیارچہ

Posted On: 05 APR 2017 8:52PM by PIB Delhi

اپریل، شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) (ڈی او این ای آر)، وزیراعظم کے دفتر میں، عملے، عوامی شکایات نئی دہلی اور پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ اس وقت ہندوستان 13 ارضی مشاہدوں سے متعلق، 13 موسمیات، 13 مواصلاتی اور 7 نیویگیشنل سیٹلائٹس کام کر رہی ہیں۔

زمینی مشاہدوں اور موسمیات سے متعلق سیارچوں سے موصولہ اعدادوشمار زمین پر مبنی اطلاعات کے ساتھ اور مواصلاتی اور نیوی گیشنل سیٹلائٹ سے اخذ شدہ خدمات کا استعمال ڈزاسٹر مینجمنٹ سپورٹ فراہم کرانے کے لئے کیا جاتا ہے۔ موسمیاتی سیارچہ سے موصولہ اعدادوشمار کا استعمال طوفان سے متعلق معلومات، شدت اور چٹانوں کے کھسکنے سے متعلق پیش گوئیوں اور دیگر شدید موسمیاتی حالات سے متعلق پیشگی معلومات فراہم کرانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ زمینی مشاہدے سے متعلق سیٹلائٹ سے موصولہ اعدادوشمار کا استعمال قدرتی آفات اور ان سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے کیا جاتا ہے۔ مواصلاتی سیارچہ دور دراز اور ناقابل رسائی علاقوں میں ہنگامی مواصلات قائم کرنے میں مدد کرتی ہیں، جبکہ نیوی گیشن سیٹلائٹ جگہوں، مقامات کی بنیاد پر خدمات مہیا کرانے میں مدد کرتی ہیں۔ ماہی گیری شعبے کو امداد، پوٹینشیئل فٹنگ زون پر مشاورتوں کے ذریعہ مہیا کرائی جاتی ہیں اور سمندر سے متعلق معلومات، موسمیات سے متعلق معلومات، جہاز رانی شعبے سے فراہم کرائی جاتی ہیں۔

اسرو نے مستقبل کے سیٹلائٹ مشن کے تحت، زمینی مشاہدہ سیٹلائٹ، مواصلاتی سیارچہ اور نیوی گیشن سیٹلائٹ نصب کرنے کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ عملی میدانوں اور کاموں میں اعدادوشمار اور خدمات کو یقینی بنانے کے علاوہ قدرتی آفات کے انتظام سے متعلق ابھرتی ہوئی ضروریات سے نمٹا جا سکے۔ گزشتہ تین برسوں کے دوران (سال کے مطابق) سیٹلائٹ مشن کیلئے مختص شدہ رقم اس طرح ہے:

مختص رقم (کروڑ میں)	سال
614.71	2014-2015
720.53	2015-2016
657.24	2016-2017

م ن - ش ت - ک ا

U- 1671

(05.04.17)

Words.322

(Release ID: 1486844) Visitor Counter : 2

